

وَ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا
 النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَ لَا تَقْرُبُوهُنَّ حَتَّى يَطْهَرْنَ
 فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ
 يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ (222)
 نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ وَ
 قَدِّمُوا لِأَنفُسِكُمْ وَ اتَّقُوا اللَّهَ وَ اعْلَمُوا أَنَّكُمْ مُلَاقُوهُ وَ
 بَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ (223) وَ لَا تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً
 لِأَيْمَانِكُمْ أَنْ تَبَرُّوا وَ تَتَّقُوا وَ تَصْلِحُوا بَيْنَ النَّاسِ وَ
 اللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (224) لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي
 أَيْمَانِكُمْ وَ لَكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ وَ
 اللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ (225) لِلَّذِينَ يُؤُولُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ
 تَرْبِصُ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ فَإِنْ فَاءُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

~~~~~  
 (226) وَ إِنِّ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَإِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

(227) وَ الْمُطَلَّاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ

وَ لَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي

أَرْحَامِهِنَّ إِن كُنَّ يُؤْمِنَنَّ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ وَ

بُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا

وَ لَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَ لِلرِّجَالِ

عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ وَ اللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (228)

They ask thee concerning women's courses. Say: They are a hurt and a pollution: so keep away from women in their courses, and do not approach them until they are clean. But when they have purified themselves, ye may approach them in any manner, time, or place ordained for you by Allah. For Allah loves those who turn to Him constantly and He loves those who keep themselves pure and clean. Your wives are as a tilth unto you; so approach your tilth when or how ye will; but do some good act for your souls beforehand; and fear Allah. And know that ye are to meet Him (in the Hereafter), and give (these) good tidings to those who believe. And make not Allah's (name) an excuse in your oaths against doing good, or acting rightly, or making peace

between persons; for Allah is one who heareth and knoweth all things. Allah will not call you to account for thoughtlessness in your oaths, but for the intention in your hearts; and He is oft-forgiving, most forbearing. For those who take an oath for abstention from their wives, a waiting for four months is ordained; if then they return, Allah is oft-forgiving, most merciful. But if their intention is firm for divorce, Allah heareth and knoweth all things. Divorced women shall wait concerning themselves for three monthly periods. Nor is it lawful for them to hide what Allah hath created in their wombs, if they have faith in Allah and the last day. And their husbands have the better right to take them back in that period, if they wish for reconciliation. And women shall have rights similar to the rights against them, according to what is equitable; but men have a degree (of advantage) over them. And Allah is exalted in power, wise.

پوچھتے ہیں: حیض کا کیا حکم ہے؟ کہو: وہ ایک گندگی کی حالت ہے۔ اس میں عورتوں سے الگ رہو اور ان کے قریب نہ جاؤ جب تک کہ وہ پاک صاف نہ ہو جائیں۔ پھر جب وہ پاک ہو جائیں، تو ان کے پاس جاؤ اس طرح جیسا کہ اللہ نے تم کو حکم دیا ہے۔ اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے، جو بدی سے باز رہیں اور پاکیزگی اختیار کریں۔ تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں۔ تمہیں اختیار ہے، جس طرح چاہو اپنی کھیتی میں جاؤ، مگر اپنے مستقبل کی فکر کرو، اور اللہ کی ناراضی سے بچو۔ خوب جان لو کہ تمہیں ایک دن اس سے ملنا ہے۔ اور اے

نبی، جو تمہاری ہدایات کو مان لیں انھیں (فلاح و سعادت کی) خوش خبری دے دو۔ اللہ کے نام کو ایسی قسمیں کھانے کے لئے استعمال نہ کرو۔ جن سے مقصود نیکی اور تقویٰ اور بندگان خدا کی بھلائی کے کاموں سے باز رہنا ہو۔

اللہ تمہاری باتیں سن رہا ہے اور سب کچھ جانتا ہے۔ جو بے معنی قسمیں تم بلا ارادہ کھالیا کرتے ہو۔ ان پر اللہ گرفت نہیں کرتا، مگر جو قسمیں تم سچے دل سے کھاتے ہو، ان کی باز پرس وہ ضرور کرے گا۔ اللہ بہت درگزر کرنے والا اور بردبار ہے۔ جو لوگ اپنی عورتوں سے تعلق نہ رکھنے کی قسم کھا بیٹھتے ہیں، ان کے لئے چار مہینے کی مہلت ہے۔ اگر انہوں نے رجوع کر لیا، تو اللہ معاف کرنے والا اور رحیم ہے۔ اگر انہوں نے طلاق ہی کی ٹھان لی ہو تو جانے رہیں کہ اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔ جن عورتوں کو طلاق دی گئی ہو، وہ تین مرتبہ ایام ماہواری آنے تک اپنے آپ کو روکے رکھیں، اور ان کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ اللہ نے ان کے رحم میں جو کچھ خلق فرمایا ہو، اسے چھپائیں۔ انھیں ہر گز ایسا نہ کرنا چاہیئے اگر وہ اللہ اور روز آخر پر ایمان

رکھتی ہیں۔ ان کے شہر تعلقات درست کر لینے پر آمادہ ہوں تو وہ اس عدت کے دوران میں انہیں پھر اپنی زوجیت میں واپس لے لینے کے حق دار ہیں۔

عورتوں کے لئے بھی معروف طریقے پر ویسے ہی حقوق ہیں، جیسے مردوں کے حقوق ان پر ہیں۔ البتہ مردوں کو ان پر ایک درجہ حاصل ہے۔ اور سب پر اللہ غالب اقتدار رکھنے والا اور حکیم و داناموجود ہے۔

پوچھتے ہیں : ہئج کا کیا حکم ہے؟ کھو : وہ ایک گندگی کی حالت ہے | اوسمیں اورتوں سے اलग رہو اور اُنکے کرب ن جاآو , جب تک کي وے پاک-ساڤ ن ہو جائے | فیر جب وے پاک ہو جائے تو اُنکے پاس جاآو, اس तरह جैसा कि अल्लाह ने तुमको हुकम दिया है | अल्लाह उन लोगों को पसन्द करता है जो बदी से बाज़ रहें और पाकीज़गी इखतियार करें | तुम्हारी औरतें तुम्हारी खेतियाँ हैं | तुम्हें इखतियार है, जिस तरह चाहो, अपनी खेती में जाओ, मगर अपने मुस्तक़बल की फ़िक्र करो और अल्लाह की नाराज़गी से बचो | खूब जान लो कि तुम्हें एक दिन उससे मिलना है | और ऐ नबी, जो तुम्हारी हीदायात को मान लें उन्हें (फलाह व सआदत की) खुशखबरी दे दो | अल्लाह के नाम को ऐसी कसमें खाने के लिए इस्तेमाल न करो, जिनसे मकसूद नेकी और तकवा और बंदगाने-खुदा की भलाई के कामों से बाज़ रहना हो | अल्लाह तुम्हारी सारी बातें सुन रहा है और सब कुछ जानता है | जो बेमानी कसमें तुम बिला इरादा खा लिया करते

हो, उनपर अल्लाह गिरिफ्त नहीं करता, मगर जो कसमें तुम सच्चे दिल से खाते हो, उनकी बाज़पुर्स वह ज़रूर करेगा । अल्लाह बहुत दरगुज़र करनेवाला और बुर्दबार है । जो लोग अपनी औरतों से तअल्लुक न रखने की कसम खा बैठते हैं, उनके लिए चार महीने की मुहलत है । अगर उन्होंने रुजुअ कर लिया तो अल्लाह माफ़ करनेवाला और रहीम है । और अगर उन्होंने तलाक ही की ठान ली हो तो जाने रहें कि अल्लाह सब कुछ सुनता और जानता है । जिन औरतों को तलक दी गई हो, वे तीन मर्तबा अय्यामे-माहवारी आने तक अपने आपको रोके रखें, और उनके लिए यह जाइज नहीं है कि अल्लाह ने उनके रहिम में जो कुछ खल्क फ़रमाया हो उसे छिपाएँ । उन्हें हरगिज़ ऐसा न करना चाहिए अगर वे अल्लाह और रोज़े-आखिर पर ईमान रखती हैं । उनके शौहर ताल्लुकात दुरुस्त कर लेने पर आमादा हों, तो वे इस इद्दत के दौरान में उन्हें फिर अपनी जौजियत में वापस ले लेने के हकदार हैं । औरतों के लिए भी मारुफ़ तरीक़े पर वैसे ही हुक्क हैं जैसे मर्दों के हुक्क उनपर हैं । अलबत्ता मर्दों को उनपर एक दर्ज़ा हासिल है । और सबपर अल्लाह ग़ालिब इक़तिदार रखनेवाला और हकीम व दाना मौजूद है ।